تحریر: ہارون یحییٰ، تُرکی
18 Dec,2009

امام مہدیؑ کی آمد کی نشانیاں

امام مہدی علیہ السلام کی شہرت رفتہ رفتہ پوری دُنیا میں پھیلے گی

''پوری اسلامی دُنیا گزشتہ 1400 سال سے محبت وعقیدت اور ایک عظیم جذبے سے اُس مقدس ہستی، حضرت امام مہدی علیہ السلام کا انتظار کررہی ہے، جو ہم تک پہنچنے والی احادیث مبارکہ کی روشنی میں آخری زمانے میں ظاہر ہونگے۔ ہر دور کے مسلمانوں کی یہ خواہش رہی ہے کہ وہ اُس مقدس اور عظیم مشن کے انجام دینے میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے شانہ بشانہ ہوں جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے امام مہدی علیہ السلام کو تفویض کیا گیا ہے۔

ہمارے پیغمبر ﷺ نے ہمیں اطلاع فرمائی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ امام مہدی علیہ السلام کو پوری دُنیا کے مسلمانوں کے لئے ایک عظیم نعمت کے طور پر بھیجے گا جو اسلامی اقدار کو پوری دُنیا میں رائج کردے گا۔

احادیث مبارکہ کی روشنی میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد اب بہت قریب ہے اور بہت جلد ہونے والی ہے۔ **احادیث مبارکہ میں بیان کی گئی علامات کے مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام اس دُنیا میں اپنا کام شروع کر چکے ہیں اور لوگوں کے درمیان اپنی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ تاہم، اب تک حتمی طور ہم یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہیں کون؟** لوگ اُن کو نہیں پہچانتے اس کے باوجود کہ وہ لوگوں کے درمیان ہیں۔ لوگ اُنہیں امام مہدی علیہ السلام کی حیثیت سے نہیں پہچان رہے۔

پھر بھی احادیث مبارکہ سے ہمیں اس قدر تفصیل، علامات اور شہادتیں ملتی ہیں جس سے لوگ امام مہدی علیہ السلام کو پہچاننے کے قابل ہوسکتے ہیں۔ ان معلومات میں سے **ایک اہم اطلاع جو ہمیں امام مہدی علیہ السلام کو پہچاننے میں مدد دیتی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی شہرت دُنیا بھر میں مسلسل بڑھتی جائے گی حتیٰ کہ لوگ یہ نہیں جانتے ہونگے کہ یہ امام مہدی علیہ السلام ہیں۔** لوگ اُن کو کثرت سے دیکھیں گے، اُن کی آواز سُنیں گے، اُن کی تعلیمات اور سرگرمیوں کے بارے میں جانیں گے، اُن تعلیمات پر عمل کریں گے، اُن کا نام لوگوں کے ذہنوں میں رہے گا اور نہایت محبت اور جوش وجذبے سے امام مہدیؑ کی آمد کا تذکرہ کرنے لگیں گے۔

'امام مہدیؑ ظاہر ہونگے تو ہر شخص صرف اُن کا تذکرہ کرے گا۔ لوگوں میں اُن کی محبت ہوگی اور اُن کے سوا کسی کی بات نہیں کریں گے۔' (حوالہ: البرھان فی العلامات المھدی: صفحہ 33)

'جب حضرت امام مہدی علیہ السلام آئیں گے تو لوگ اُن کو محبت وعقیدت سے گلے لگائیں گے۔'

(حوالہ: القول المختصر فی علامات المھدی المنتظر: صفحہ 37)

'حضرت مہدیؑ اپنے زمانے کے لوگوں کے درمیان سب سے زیادہ مہربان ہونگے۔ اُن کے مُریدین اور مددگاروں کے

سامنے جبریلؑ اور پشت پر میکائیل ہونگے۔ وہ اللہ کو زندہ مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہونگے۔'

(حوالہ: البرهان فی العلامات المهدی: صفحہ 58)

حضرت سلمہ ابن ذفار سے روایت ہے:

'جب لوگ برائی، ظلم اور جبر و استبداد سے تنگ آ جائیں گے تو حضرت مہدیؑ ظاہر ہونگے اور زندہ مخلوق میں سے کوئی بھی اللہ کو اُن سے زیادہ محبوب نہ ہوگا۔' (الخوی: جلد 2، صفحہ 159)

'یہ یقینی ہے کہ وہ (امام مہدیؑ) ظاہر نہیں ہوگا جب تک کہ لوگ برائیوں سے تنگ آ کر اُسکو سب سے زیادہ محبوب نہ بنا لیں۔' (علی بن حسام الدین، 'امام مہدیؑ کی آمد کی نشانیاں اور آخری زمانہ' قہرمان پبلیکیشن میں امام سیوطی کی روایت: صفحہ نمبر 27)

'اللہ ہر شخص کے دِل کو اُن (امام مہدیؑ) کی محبت سے بھر دے گا۔'

(حوالہ: القول المختصر فی علامات المهدی المنتظر: صفحہ 42)

امام مہدی علیہ السلام کی عظمت پوری دُنیا میں انٹرنیٹ، ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے ذریعے پھیلے گی

آخری زمانے میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کا نام اور شہرت پوری دُنیا میں پھیل جائے گی۔ انٹرنیٹ، ٹیلیویژن اور ریڈیو اس میں بہت بڑا کردار ادا کریں گے۔ ہمارے پیغمبر ﷺ کی احادیث میں جو کچھ بتایا جاتا ہے اُن کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی شہرت تصویروں کے ذریعے پھیلے گی اور انٹرنیٹ، ٹیلی ویژن ویڈیو اور ریڈیو اس مقصد کو انجام دیں گی:

'حضرت امام مہدی علیہ السلام مشرق اور مغرب دونوں کو فتح کریں گے اور اسلام کے پورے دُنیا پر غلبے کا سبب بنیں گے......اللہ اُن کو ایسی قوت عطا فرمائے گا کہ لوگوں میں سے ہر شخص، وہ جہاں کہیں بھی ہو، اُن کے الفاظ سُنے گا۔ اور امام اسلام کو زندگی عطا فرمائیں گے۔' (بہار الانوار: جلد 52، صفحہ 27 و جلد 53، صفحہ 12۔ اکمال الدین: جلد 2 صفحہ 367)

'یہ یقیناً ہوگا کہ حضرت مہدیؑ کے زمانے میں اگر کوئی ایمان رکھنے والا مشرق میں ہوگا تو وہ مغرب میں موجود اپنے بھائی کو دیکھے گا۔ اور اگر وہ مغرب میں ہوگا تو مشرق میں اپنے بھائی کو دیکھے گا۔' (بہار الانوار: جلد 52، صفحہ 391)

مزید یہ کہ حدیث مبارکہ میں ہے کہ ہر قوم حضرت مہدیؑ کی آواز سننے اور تصویر دیکھنے کے قابل ہوگی۔ یہ ذرائع ابلاغ کے ایسے ذرائع جیسے انٹرنیٹ، ٹیلیویژن اور ریڈیو کے ذریعے ہی ہوگا اور ہر قوم اُن کو سن سکے گی اور اپنی زبان میں ترجمہ کے

ذریعے سمجھ سکے گی چاہے وہ دُنیا میں جہاں کہیں بھی ہو:

'اقدُ الدریر کہتے ہیں: اُن کی آواز دُنیا بھر میں نشر کی جائے گی اور ہر شخص اسے اپنی زبان میں سمجھے گا۔'

(البرھان فی العلامات المھدی الزمان: صفحہ 51 ۔ رسول الحسین البرزنجی: 'آثارِ قیامت' صفحہ نمبر 201)

'آسمان سے ایک آواز لوگوں کو مخاطب کرے گی اور ہر شخص اسے اپنی زبان میں سمجھے گا'

(البرھان فی العلامات المھدی الزمان: صفحہ 37)

'آسمان سے ایک آواز اُن (حضرت مہدیؑ) کا نام پکارے گی اور مشرق و مغرب میں لوگ وہ آواز سنیں گے حتیٰ کہ سوئے ہوئے ہونگے تو بیدار ہو جائیں گے۔'

(احمد بن الحجر مکی الہیتمی: 'آثار آمدِ المنتظر ، القول المختصر فی علامات المھدی المنتظر صفحہ 56)

ایک اور حدیث مبارکہ میں یہ اشارہ دیا گیا ہے کہ حضرت مہدیؑ تمام سوالوں کے جوابات دیں گے جو اُن سے مشرقی اور مغربی دُنیاؤں کے بارے میں کیے جائینگے اور لوگ اُن جوابات کی تصدیق کریں گے۔ <u>ہم ٹیکنالوجی کی ترقی کے شکر گزار ہیں کہ انٹرنیٹ اور ٹیلیویژن کے ذریعے پوری دُنیا کے لوگ امام مہدیؑ کی بات سن پائیں گے</u>۔ ہر وہ سوال جس کا لوگوں کو تجسس ہے وہ پوچھیں گے اور حضرت مہدیؑ اُن کو جواب عطا فرمائیں گے۔

'حضرت مہدیؑ تمام چیزوں کے بارے میں جو مشرق اور مغرب کے درمیان ہیں سوالوں کے جوابات عطا فرمائیں گے۔'

(شیخ محمد بن ابراہیم نعمانی: 'الغیبہ النعمان' صفحہ نمبر 283)

جس ہاتھ کے بارے میں حدیث مبارکہ میں اشارہ ہے کہ
'آسمان سے ایک ہاتھ ظاہر ہوگا اور ایک آواز کہے گی کہ یہ حضرت مہدیؑ ہیں ان کی اتباع کرو'
<u>وہ ہاتھ حضرت مہدیؑ کا ہوگا جو ٹیلیویژن اور انٹرنیٹ پر دیکھے جائیں گے</u>

'قضاہ زہری سے روایت ہے اُنہوں نے کہا...... آسمان سے ایک آواز سُنی جائیگی جو کہے گی: اللہ کے بزرگ بندے یہ ہیں (امام مہدیؑ کی طرف اشارہ ہوگا)۔ اسمہ بنت عمیسؓ فرماتی ہیں: اُس دِن کی علامت یہ ہوگی کہ ایک ہاتھ آسمان سے نمودار ہوگا اور لوگ رُک کر اُسے دیکھیں گے۔'

(علی ابن حسام الدین المتقی نے 'آمدِ مہدی کی علامات اور آخری زمانہ' صفحہ 69 پر امام سیوطیؒ سے نقل کی)

'..................اُس وقت ایک ہاتھ دیکھا جائے گا جو اپنے آپ کو ظاہر کرے گا'

(علی ابن حسام الدین المتقی نے 'آمدِ مہدی کی علامات اور آخری زمانہ' صفحہ 51 پر امام سیوطیؒ سے نقل کی)

'............اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اُسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید چمکتا ہوا ہو گیا' (سورۃ الاعراف:108)

حدیث مبارکہ میں پیغمبر ﷺ نے ہمیں خبر دی کہ اُن نشانیوں میں جو حضرت مہدیؑ کی پہچان ہونگی ایک یہ ہے کہ اُن کے ظاہر ہونے سے پہلے 'ایک ہاتھ آسمان سے نمودار ہو گا' ۔ اور پھر ان احادیث کے مطابق 'لوگ اُس ہاتھ کو دیکھیں گے' ۔ اُس ہاتھ کے ساتھ ساتھ لوگوں کو بتایا جائے گا کہ ' یہ ہیں اللہ کے بزرگ بندے حضرت مہدیؑ' ۔ یہ آواز جو لوگوں کو پکارے گی حضرت مہدیؑ کی ہی ہو گی۔

حضرت مہدیؑ یہ دعویٰ نہیں کریں گے کہ وہ مہدیؑ ہیں بلکہ جو شخص اُن کو اچھی طرح سے جانتا ہو گا وہ اُن کے بارے میں بیان کرے گا، ٹیلیویژن اور انٹرنیٹ کے ذریعے سے۔

حدیث مبارکہ میں بیان کی گئی ان علامات کے مطابق حضرت مہدیؑ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ٹیلیویژن اور انٹرنیٹ کے ذریعے ظاہر ہونگے اور لوگ انہی ذرائع سے مسلسل اُن کے ہاتھ کو دیکھیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے ہاتھ کی طرح جیسا کہ قرآن میں بیان کیا گیا ہے حضرت مہدیؑ کا ہاتھ بھی بہت خوبصورت اور جاذب نظر ہو گا۔ اور لوگ اس کا مسلسل نظارہ کر سکیں گے۔

ایک اور حدیث مبارکہ ہے: 'حضرت مہدیؑ جب گفتگو فرمائیں گے تو اُس دوران بات پر زور دینے کے لئے اپنے ہاتھ کو حرکت دیں گے اور لوگ ہاتھ کی اُس حرکت کو دیکھیں گے'۔

'حضرت مہدیؑ آہستہ اور زور دے کر بات کریں گے اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں گھٹنے پر ماریں گے'۔
(امام سیوطیؒ: 'آثارِ قیامت، موت واحیاء' صفحہ 174)

یہ 'ہاتھ ہر شخص دیکھ سکے گا' لوگوں کے لئے ایک اہم نشانی ہو گی جس سے وہ حضرت مہدیؑ کو شناخت کریں گے۔

احادیث مبارکہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگرچہ
لوگ حضرت مہدیؑ کو اپنے گھروں اور گلیوں میں دیکھیں گے اور اُن کو اکثر دیکھیں گے
لیکن اُنہیں اس بات کا ادراک نہیں ہو گا کہ یہ حضرت مہدیؑ ہیں

'صدر السیر افی کہتے ہیں: میں نے امام ابو عبداللہ جعفر الصادقؑ سے سنا ہے کہ............حضرت مہدی لوگوں کے

درمیان چلیں گے، اُن کے بازاروں سے گزریں گے اور چلیں گے جہاں بھی چلیں گے لیکن لوگ حضرت مہدیؑ کو نہیں پہچانیں گے حتی کہ اللہ تعالیٰ اُن کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے گا جیسے اللہ نے حضرت یوسفؑ کے ساتھ کیا۔'

(شیخ محمد بن ابراہیم نعمانی: 'الغیبہ النعمان' صفحہ نمبر 283)

' عمر بن سعد نے حضرت علی بن ابو طالبؓ سے روایت کیا.........علیؑ کے رب کی قسم مہدیؑ اس دُنیا کے راستوں پر اپنے قدموں سے چلے گا گھروں اور محلوں میں داخل ہوگا، مشرق اور مغرب میں سفر کرے گا ہر قوم سے ملے گا مگر اس طرح کہ وہ اُس کو جانتے نہیں ہونگے کہ یہ مہدیؑ ہے حتیٰ کہ وہ مقرر وقت آن پہنچے گا جب آسمان سے آواز آئے گی۔'

(شیخ محمد بن ابراہیم نعمانی: الغیبہ النعمانی، صفحہ 167)

ہمارے پیغمبر ﷺ نے احادیث مبارکہ میں جو ہمیں خبر دی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ امام مہدی علیہ السلام ظہور سے پہلےؐ اکثر لوگوں درمیان دیکھے جائیں گے۔ لوگ اُن کو گھروں میں اور گلیوں میں چلتے پھرتے دیکھیں گے۔ اُن کی آواز سُنیں گے۔...........لوگ یہ سب ٹیلیویژن اور انٹرنیٹ کے ذریعہ سے اُن کی تصاویر دیکھیں گے مگر اس کے باوجود وہ اُن کو امام مہدیؑ کی حیثیت سے نہیں پہچان سکیں گے۔ وہ بازاروں اور سڑکوں پر اُن کے قریب سے گزریں گے مگر اُن کو یہ توقع نہیں ہوگی کہ یہی امام مہدیؑ ہیں۔ ان احادیث مبارکہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام لوگوں کی جانی پہچانی اور کوئی نمایاں شخصیت ہونگے جن سے سب لوگ واقف ہونگے مگر وہ اُن کے امام ہونے کے منصب کو نہیں جانتے ہونگے۔

حضرت امام مہدی کے متعلق احادیث مبارکہ میں بیان فرمائی گئی تفصیل سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت مہدیؑ کی شہرت دو طریقوں سے دُنیا میں پھیلے گی:

1۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی شہرت پوری دُنیا میں اُن کی تعلیمات اور علم کی وجہ سے پھیلے گی:

آخری زمانے میں حضرت امام مہدیؑ سب لوگوں میں جانے جاتے ہونگے، نمایاں ہونگے اور سب سے زیادہ موضوع بحث رہنے والی شخصیت ہونگے۔ مگر تب بھی لوگ اس بات سے ناواقف ہونگے کہ یہ امام مہدیؑ ہیں۔ تاہم لوگوں کو موقع ملے گا کہ وہ اُن سے اپنی شناسائی پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو لوگوں سے اس طرح متعارف کرائے گا کہ وہ اپنی سرگرمیوں کی وجہ سے دُنیا میں پہچانے جائیں گے۔ ان سے پہلے کسی نے اتنے مؤثر انداز میں کام نہیں کیا ہوگا۔ حضرت مہدیؑ کی اپنی تعلیمات، خداداد علم اور اندازِ تبلیغ کی وجہ سے دُنیا بھر میں پذیرائی حاصل ہوگی۔ اس کے باوجود کہ لوگ نہیں جانتے ہونگے کہ یہ مہدی علیہ السلام ہیں لوگ ان کے علم، تعلیمات اور انداز تلقین کی وجہ سے ان کی بہت عزت کریں گے اور اُن سے محبت کریں گے۔ اور ان کے مخالفین اُن کے اس اثر سے بہت حیران ہونگے۔ حضرت مہدیؑ اپنی قوت اور علم سے کئی دہائیوں سے قائم وراثتی رجحانات (گدی نشین و سجادہ نشینوں) کا یک لخت خاتمہ کردیں گے۔

2۔حضرت مہدیؑ کی شہرت اور عظمت دجال کے حملوں اور دباؤ کے باعث پوری دُنیا میں پھیل جائے گی:

آخری زمانے میں دجال جب پوری دُنیا میں انکار اور برائی کو پھیلانے کی کوشش کرے گا تو حضرت مہدیؑ اُس کی راہ میں سب سے اہم رکاوٹ ہونگے ۔ دجال بھی کوشش کرے گا کہ وہ اپنے حربوں اور طور طریقوں سے معاشرے اور لوگوں کی نظروں میں بہتر ثابت ہو۔ایک حدیث مبارکہ میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جس زمانے میں حضرت مہدیؑ ہونگے دجالی گروہ اُن پر بہت دباؤ ڈالے گا اور دجال کے پیروکار اُن پر کڑی تنقیدی نظر رکھیں گے:

'ابوسعید الخدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا:

جب دجال کا خروج ہوگا، ایک (حضرت مہدیؑ کا ماننے والا) مومن دجال کی مخالفت میں آگے بڑھے گا۔اُس وقت نگرانی پر مامور دجال کے مسلح آدمی اُس مومن کی مخالفت کریں گے'۔(صحیح مسلم 11/393)

اس حدیث مبارکہ میں پیغمبر ﷺ نے یہ انکشاف فرمایا ہے کہ کی دجال کے آدمی حضرت مہدی علیہ السلام کو نظر میں رکھیں گے اور اُن کی نگرانی کریں گے۔قرآن میں بھی اسی طرح کا ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو لوگوں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے حق کی مخالفت میں پوری کوشش کی اور کہا:

''اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو'' (سورۃ المومنون-25)

تاہم جس طرح سے ہمارے پیغمبر ﷺ نے فرمایا ہے کہ دجال کی یہ کوششیں اپنا مقصد حاصل نہیں کرسکیں گی بلکہ اس کے برعکس درحقیقت یہ دُنیا میں امام مہدی علیہ السلام کے اثر، شہرت اور قوت کو مزید بڑھانے کا ذریعہ بنیں گی۔

ایک اور حدیث مبارکہ میں پیغمبر ﷺ نے فرمایا ہے کہ تمام دباؤ اور حملے حضرت مہدی علیہ السلام کو مزید مظبوط کریں گے:

'جب مومن دجال کو دیکھے گا تو کہے گا 'اے لوگو! یہ دجال ہے جس کے بارے میں پیغمبر ﷺ نے فرمایا ہے'۔دجال فوراً اُس کے قتل کے احکامات جاری کرے گا کہ اس کو پکڑ لو اور مارو۔پھر اُس کو مار مار کر اُس کے پیٹ اور پیٹھ کی کھال اُتار دی جائیگی۔ دجال اُسے اُس کے ہاتھ اور پاؤں سے پکڑ کر دور پھینک دے گا اور لوگ یہ گمان کریں گے کہ اُس کو شعلوں میں پھینکا گیا ہے لیکن درحقیقت اُس کو جنت میں پھینکا گیا ہوگا'۔ (مہدی ازم اور امامیہ: صفحہ 40)

حدیث مبارکہ اس بات کی وضاحت بھی کرتی ہے کہ کس طرح امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھوں اور پاؤں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جائے گا۔حدیث مبارکہ کے مطابق حضرت مہدی علیہ السلام کے ہاتھ اور پاؤں باندھ کر قید تنہائی میں ڈال دیا جائے گا۔ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ یہاں پر یہ استعارہ استعال کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کو کام کرنے سے آنے جانے سے روکا جائے گا اور تنہا کرنے کی کوشش کیجائے گی۔مگر اس کوشش کا اُلٹا نتیجہ برآمد ہوگا کہ دُنیا میں اُنکی شہرت بڑھے گی۔

حضرت مہدی علیہ السلام یہ نہیں کہیں گے 'میں مہدی ہوں'
بلکہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے آنکھوں پر سے پردہ غفلت ہٹائے گا
تو وہ مہدی علیہ السلام کی حقیقت کو جان پائیں گے۔

حضرت مہدی علیہ السلام یہ کبھی بھی نہیں کہیں گے کہ میں مہدی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر ﷺ کی زبانی اُن کی جو نشانیاں ہمیں دی ہیں وہ حضرت مہدی علیہ السلام کی پہچان کرائیں گی۔ اُن نشانیوں میں ایک یہ ہوگی کہ **حضرت مہدی علیہ السلام ہی وہ شخصیت ہونگے جو امام مہدی کے بارے میں لوگوں کو درست اور ٹھیک ٹھیک تفصیل فراہم کریں گے۔** وہ اپنی تعلیمات اور احادیث اور اُمت مسلمہ کے علماء کے اقوال کی بالکل درست توضیح و تشریح کریں گے۔ وہ لوگوں کو مہدی علیہ السلام کے بارے میں بہترین انداز میں بتائیں گے۔

ایک اور حدیث مبارکہ کے مطابق **حضرت مہدی وہ شخصیت ہونگے جن کے پاس وہ مکمل معلومات ہونگی جو پیغمبر ﷺ نے آخری زمانے کے بارے میں ارشاد فرمائی ہیں** اور یہی وجہ ہے کہ آخری دور کے بارے میں حضرت مہدی علیہ السلام پیغمبر ﷺ کی فرمائی ہوئی احادیث کی بالکل درست تفصیل دینے کی اہلیت رکھتے ہونگے۔

حضرت ابوبصیرؒ فرماتے ہیں میں نے امام محمد باقرؑ سے سنا، اُنہوں نے فرمایا:

'جب حضرت مہدی علیہ السلام ظاہر ہونگے وہ اللہ کے رسول ﷺ کا راستہ اختیار کریں گے۔
صرف وہی ہونگے جو آپ ﷺ تعلیمات کو درست اور ٹھیک ٹھیک لوگوں تک پہنچائیں گے۔'

(الغیبہ النعمانی: مصنف، شیخ محمد بن ابراہیم نعمانی؛ صفحہ 191)

حضرت مہدی علیہ السلام کی دین اسلام اور علوم معرفت کی تشریحات لوگوں کی بصیرت میں اضافہ کریں گی۔ وہ کبھی بھی سرِ عام یہ نہیں کہیں گے 'میں مہدی ہوں' بلکہ وہ لوگوں کی آنکھوں پر چھائی ہوئی غفلت کی دھند کو دور کرنے کے لئے مہدی علیہ السلام نشانیوں کے بارے میں اور اُن کی روحانی قوت کے بارے میں بتائیں گے تاکہ لوگ مہدی علیہ السلام کی حقیقت کو سمجھ سکیں۔ جس قدر وہ مہدی علیہ السلام کی نشانیوں کے بارے میں بتائیں گے اُتنا اُن کے قریبی لوگ جانتے جائیں کہ یہ ہی حقیقتاً مہدی علیہ السلام ہیں اور وہ اُن کے پیروکار بننے کی خواہش کریں گے۔

حوالہ:

ویب سائٹ ہارون یحییٰ ڈاٹ کام۔ مندرجہ ذیل لنک کلک کریں

(حوالہ: http://tr1.harunyahya.com/Detail/T/EDCRFV/productId/12679/HAZRAT_MAHDI_S_(AS))

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل